مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP)

گاگو سیلابی حفاظتی بند

(پیکیج-II)

خلاصہ انتظامی

1. منصوبے کا پس منظر

بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، ملک کے ان علاقوں میں شامل ہے جو شدید آبی قلت اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے حوالے سے سب سے زیادہ حساس ہیں۔ کمزور آبپاشی بنیادی ڈھانچہ، خشک آب و ہوا اور دور دور پھیلی ہوئی دیہی آبادیاں اسے خشک سالی اور سیلاب، دونوں کے خطرات سے دوچار کرتی ہیں۔ 2022 کے تباہ کن مون سون سیلابوں سے ڈیموں، آبپاشی نظاموں اور سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کو وسیع نقصان پہنچا، جس کے نتیجے میں ذرائعِ معاش متاثر ہوئے، فصلیں تباہ ہوئیں اور دیہی آبادیوں کی جان و مال کو سنگین خطرات لاحق ہوئے۔

اس صورتِ حال کے جواب میں حکومتِ پاکستان نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے، 2022 کے سیلاب کے بعد تعمیرِ نو کے وسیع تر پروگرام ''بلوچستان میں لچک پذیری میں اضافہ اور ذرائعِ معاش میں تنوع'' کے تحت ''جامع منصوبہ سیلابی مزاحمت و موافقت'' (آئی ایف آر اے پی) شروع کیا۔ اس منصوبے کا مقصد صوبے کے آبی اور سیلابی انتظام کے نظاموں کی بحالی و مضبوطی، زرعی پیداوار میں اضافہ، اور بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں موسمیاتی لچک پذیری کو شامل کرنا ہے۔

ابتدائی طور پر جامع منصوبہ سیلابی مزاحمت و موافقت (آئی ایف آر اے پی) کے پی سی-ون میں 55 ذیلی منصوبے شامل تھے۔ ابتدائی سروے کے دوران بیس (20) ذیلی منصوبے عالمی بینک کی ''منصوبہ جاتی جانچ دستاویز'' (پی اے ڈی) میں درج انتخابی معیار پر پورا نہ اتر سکے، لہٰذا انہیں خارج کر دیا گیا، جبکہ باقی پینتیس (35) ذیلی منصوبوں کو تفصیلی فنی نقشہ بندی کے لیے منتخب کیا گیا۔

ذیل میں شکل 1-1 میں دکھائے گئے یہ پینتیس (35) منتخب ذیلی منصوبے بلوچستان کے 19 اضلاع میں واقع ہیں، جن میں آواران، لسبیلہ، حب، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، ہرنائی، موسیٰ خیل، سبی، کچھی، قلعہ سیف اللہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ، خاران، نوشکی اور واشک شامل ہیں۔ منصوبہ جاتی مجموعے میں 11 ڈیم/ذخیرہ آب کے ڈھانچے، 11 دائمی/سیلابی آبپاشی اسکیمیں اور 13 سیلابی حفاظتی ڈھانچے شامل ہیں، جنہیں تیرہ عملی مجموعوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع لسبیلہ میں سیلابی حفاظتی بند، جامع منصوبہ سیلابی مزاحمت و موافقت کے عملی مجموعہ-دوم کے تحت نافذ کیے جانے والے ذیلی منصوبوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد بار بار آنے والے سیلاب سے مقامی آبادیوں اور زرعی اراضی کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔

سیلابی حفاظتی بند موضع جما والا، جندرو باغ اور جمان بٹ کے دیہات کے قریب، عرض البلد 26 درجے 28 منٹ 10.90 سیکنڈ شمالی اور طول البلد 66 درجے 21 منٹ 37.24 سیکنڈ مشرقی پر واقع ہے۔ مجوزہ بند تقریباً 1,547 میٹر طویل، یکساں نوعیت کی اچھی طرح دبا کر مستحکم کی گئی مٹی سے تعمیر شدہ پشتہ بند ہوگا، جسے دریائے پورالی اور اس کی معاون ندیوں سے آنے والے سیلابی پانی سے علاقے کو محفوظ رکھنے کے لیے فنی طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ ذیلی منصوبے کے تحت موجودہ متاثرہ ڈھانچے کی بحالی اور مضبوطی کی جائے گی اور مستقبل کے شدید آبیاتی واقعات کا مقابلہ کرنے کے لیے بہتر فنی معیارات اور موزوں تعمیراتی مواد استعمال کیا جائے گا۔

منصوبے کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- زرعی اراضی اور انسانی آبادیوں کو مستقبل کے سیلابی خطرات سے تحفظ فراہم کرنا۔
- مضبوط سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے موسمیاتی لچک پذیری میں اضافہ کرنا۔
- پائیدار استعمالِ اراضی اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا، اور
- ضلع لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی سماجی و معاشی بحالی میں معاونت فراہم کرنا۔

مجوزہ تعمیراتی کام صرف پہلے سے متاثرہ علاقوں تک محدود رہیں گے اور ان کا کسی محفوظ علاقے، دلدلی یا آبی قدرتی مقام، یا ماحولیاتی طور پر حساس خطے سے کوئی تصادم نہیں ہوگا۔

.2 ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے کے مقاصد

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ (ای ایس ایم پی) عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی ضابطۂ کار (ای ایس ایف)، ماحولیاتی و سماجی عزم کے منصوبے (ای ایس سی پی)، اور متعلقہ قومی و صوبائی ماحولیاتی قوانین کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ، منصوبہ بندی، تعمیر اور استعمالی مرحلے کے دوران ممکنہ ماحولیاتی و سماجی خطرات کی نشاندہی، تدارک اور نگرانی کے لیے ایک عملی نظام فراہم کرتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. اس امر کو یقینی بنانا کہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کا موثر انتظام کیا جائے اور ان کے منفی اثرات کم کیے جائیں۔
2. عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ای ایس ایس 1 تا 10) کی پابندی کو فروغ دینا۔
3. کارکنوں اور قریبی آبادیوں کی پیشہ ورانہ صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود میں بہتری لانا۔
4. مؤثر مشاورت اور شکایات کے ازالے کے طریقۂ کار کے ذریعے متعلقہ فریقوں کی شرکت اور شفافیت برقرار رکھنا، اور
5. سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری، موسمیاتی لچک پذیری اور مقامی آبادی کی حفاظت یقینی بنانا۔

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے کو بولی اور معاہدے کی دستاویزات کا حصہ بنایا جائے گا تاکہ تعمیراتی ٹھیکیدار اور تعمیراتی نگرانی کے مشیر اپنے متعلقہ فرائض میں ماحولیاتی و سماجی پابندیوں اور تقاضوں کو مکمل طور پر شامل کریں۔

.3 قانونی اور پالیسی ضابطۂ کار

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ درج ذیل ضابطوں، قوانین اور پالیسی دستاویزات کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے:

- عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ای ایس ایس 1 تا 10)، جن میں خطرات کا انتظام، محنت اور کام کے حالات، آلودگی کی روک تھام، مقامی آبادی کی صحت و حفاظت، حیاتیاتی تنوع، اور متعلقہ فریقوں کی شمولیت شامل ہیں۔
- بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن اور عالمی بینک گروپ کی پیشہ ورانہ صحت و حفاظت سے متعلق رہنما ہدایات۔
- پاکستان قانون برائے تحفظِ ماحول، 1997، اور بلوچستان قانون برائے تحفظِ ماحول، 2012۔
- قومی ماحولیاتی پالیسی، 2005، قومی حکمتِ عملی برائے تحفظ، پاکستان قانون برائے موسمیاتی تبدیلی، 2017، اور قومی قانون برائے انتظامِ آفات، 2010، اور

- حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، محنت کے معیارات اور ثقافتی ورثے سے متعلق وہ بین الاقوامی معاہدات جن کا پاکستان فریق یا دستخط کنندہ ہے۔

4. ماحولیاتی اور سماجی بنیادی صورتحال

سیلابی حفاظتی بند کا مقام دریائے پورالی کے طاس میں واقع ہے، جہاں نیم خشک آب و ہوا، کم نباتاتی احاطہ اور پہاڑی ندی نالوں سے وقفے وقفے سے اچانک سیلاب آنا نمایاں خصوصیات ہیں۔ ارضیاتی ساخت بنیادی طور پر دریائی رسوبات اور بجری آمیز باریک مٹی کے ذخائر پر مشتمل ہے۔ زیرِ زمین پانی محدود ہے اور اس کے معیار میں تفاوت پایا جاتا ہے۔ علاقے میں گزر بسر کی سطح کی زراعت اور مویشی پالنے پر مبنی ذرائعِ معاش موجود ہیں۔ منصوبے کے حدودِ اثر کے اندر یا قریب کوئی محفوظ قدرتی مسکن، جنگل یا اہم ثقافتی ورثے کا مقام موجود نہیں ہے۔

سماجی و معاشی اعتبار سے مقامی آبادیاں چھوٹی، دیہی اور معاشی طور پر کمزور ہیں۔ منصوبے کے عملدرآمد سے مقامی باشندوں کو قلیل مدتی روزگار کے مواقع، بہتر سیلابی تحفظ اور ذرائعِ معاش کا زیادہ تحفظ حاصل ہوگا۔

5. اثرات کا جائزہ اور تدارکی اقدامات

تعمیراتی اور استعمالی، دونوں مراحل کے لیے ممکنہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- مشینری سے عارضی گردوغبار، شور اور فضائی اخراج۔
- تعمیراتی فضلے اور کھدائی سے نکلنے والے اضافی ملبے یا مٹی کی تلفی۔
- کارکنوں اور مقامی آبادی کی صحت و حفاظت سے متعلق خطرات؛ اور
- تعمیراتی مواد کی نقل و حمل کے دوران آمدورفت میں عارضی خلل۔

کسی مستقل بے دخلی یا حصولِ اراضی کی ضرورت نہیں ہے۔

تدارکی اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں:

- ٹھیکیدار کے ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے (سی ای ایس ایم پی) کا نفاذ، جس میں فضلہ، آمدورفت، صحت و حفاظت اور ہنگامی ردِعمل کے لیے مقام سے مخصوص انتظامی منصوبے شامل ہوں گے۔
- ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای)، ابتدائی طبی امداد اور حفاظتی تربیت کی فراہمی۔
- مقررہ مقامات پر مجاز اداروں کے ذریعے فضلے کی منظم اور قابو میں رہتے ہوئے تلفی۔
- تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد متاثرہ سطحوں اور مقامات کی بحالی۔
- ماحولیاتی و سماجی امور کی مسلسل نگرانی اور رپورٹ سازی؛ اور
- کارکنوں اور مقامی آبادیوں کے لیے متعلقہ فریقوں کی فعال شمولیت اور موثر شکایات ازالہ طریقۂ کار (جی آر ایم)۔

6. ادارہ جاتی انتظامات

ماحولیاتی و سماجی انتظام کا رابطہ محکمہ آبپاشی، حکومتِ بلوچستان کے تحت منصوبہ عملدرآمد یونٹ (پی آئی یو) کے ذریعے کیا جائے گا، جبکہ عالمی بینک مجموعی نگرانی کرے گا۔ تعمیراتی ٹھیکیدار مقام پر ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے پر عملدرآمد کرے گا، جس کی نگرانی تعمیراتی نگرانی کے مشیر کریں گے، جبکہ منصوبہ عملدرآمد یونٹ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جانچ بھی کی جائے گی۔

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے منصوبے کے عملے کی استعدادِ کار میں اضافہ، تربیت اور آگاہی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پابندیوں کی تعمیل اور رپورٹ سازی کی نگرانی کے لیے ماحولیاتی و سماجی ماہرین کی ایک مخصوص ٹیم تعینات کی گئی ہے۔

7. شکایات کے ازالے کا طریقۂ کار

کارکنوں اور مقامی آبادی کے اراکین، دونوں کے تحفظات دور کرنے کے لیے منصوبے کے پورے دورانیے میں ایک شفاف اور آسانی سے قابلِ رسائی شکایات ازالہ طریقۂ کار فعال رہے گا۔

اس طریقۂ کار میں عوامی شکایات مرکز، مقام اور منصوبہ عملدرآمد یونٹ کی سطح پر شکایات ازالہ کمیٹی (جی آر سی)، اور شکایت کی وصولی کی تصدیق، جانچ اور حل کے لیے واضح مدتیں شامل ہیں۔

8. ماحولیاتی و سماجی انتظام کا مالی تخمینہ

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے میں ماحولیاتی و سماجی انتظام کے لیے مخصوص مالی رقم رکھی گئی ہے، جس میں تدارکی اقدامات، نگرانی، استعدادِ کار میں اضافہ، آگاہی کے پروگرام اور ہنگامی یا غیر متوقع اقدامات شامل ہیں۔ پائیدار اور قواعد کے مطابق عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اس لاگت کو منصوبے کے مجموعی مالی تخمینے میں شامل کیا جائے گا۔

9. نتیجہ

سیلابی حفاظتی بند ضلع لسبیلہ میں سیلابی لچک پذیری بڑھانے اور خطرات سے دوچار آبادیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ اس ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے کے نفاذ سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ خطرات کم سے کم ہوں اور تعمیر و استعمال محفوظ، پائیدار اور سماجی طور پر جامع انداز میں انجام پائیں۔ ماحولیاتی حفاظتی اقدامات، متعلقہ فریقوں کی شمولیت اور موسمیاتی لچک پذیر فنی ترتیب کو یکجا کرکے یہ منصوبہ آفات کے خطرات میں کمی، ذرائعِ معاش کی بحالی، اور بلوچستان میں جامع منصوبہ سیلابی مزاحمت و موافقت کے وسیع تر لچک سازی کے مقاصد کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔